(کنز المدارس بورڈ کے نصاب میں شامل)

درجہ سادسہ (عالیہ دوم) کے نصاب میں شامل ہدایہ شریف سے ماخوذ

اختلافی مسائل

کتاب الطہارات

کاوش؛ نیاز رضا عطاری

جامعۃ المدینہ فیضان احمد رضا (نارتھ کراچی)

(کنز المدارس بورڈ کے نصاب میں شامل)

درجہ سادسہ (عالیہ دوم) کے نصاب میں شامل ہدایہ
شریف سے ماخوذ

اختلافی مسائل
کتاب
الطہارات

کاوش؛ نیاز رضا عطاری

جامعۃ المدینہ فیضان احمد رضا (نارتھ کراچی)

01

اختلاف = 1

کہنیاں اور ٹخنے غسل میں داخل ہیں یا نہیں۔

عند زفر :- داخل نہیں ہیں۔
دلیل :- غایۃ مغیا کے تحت داخل نہیں ہوتی۔ جیسے رات روزے میں داخل نہیں۔

عند الاحناف :- داخل ہیں۔
دلیل :- آیت مبارکہ میں غایۃ مغیا کے مابعد کو ساقط کرنے کے لیے ہے کیونکہ اگر یہ غایۃ ماوراء کو ساقط نہ کرے تو حکم غسل پورے ہاتھ کو شامل ہوگا اور رہی بات روزے کی تو روزہ نام ہے مطلّقا ایک ساعت ٹھہرنے کا لھذا وضوء کو روزے پہ قیاس کرنا درست نہیں۔

اختلاف = 2

مسح کی مقدار میں اختلاف ائمہ۔

عند امام مالک :- مسح میں پورا سر داخل ہے۔
دلیل :- آیت مبارکہ میں باء زائدہ ہے۔
عند امام شافعی :- مسح میں تین بال فرض ہیں۔
دلیل :- اسم مسح کم از کم تین بالوں کو شامل ہوتا ہے۔
عند الاحناف :- چوتھائی سر کی مقدار فرض ہے۔
دلیل :- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سباطہ قوم پر جب بول کے بعد وضوء فرمایا تو چوتھائی سر کا مسح فرمایا اسطرح حضور کا یہ فعل آیت مبارکہ کے لیے تفسیر بن گیا لھذا پورے یا تین بال کا قول درست نہیں۔

اختلاف = 3

کانوں کے مسح میں ماء راس سنت ہے یا ماء جدید۔

عند الشافعی :- مسح اذنین میں ماء جدید سنت ہے۔
عند الاحناف :- مسح راس میں ماء راس سنت ہے ۔
دلیل :- الاذنان من الراس ۔اور حدیث میں مراد حکم شرعی کا بیان ہے ۔

اختلاف = 4

وضو میں داڑھی کے خلال کی شرعی حیثیت کیا ہے

عند ابی یوسف :- وضو میں داڑھی کا خلال سنت ہے ۔
عند الطرفین :- وضو میں داڑھی کا خلال جائز ہے۔
دلیل :- کیونکہ سنت فرض کو اپنے محل میں کامل کرنا ہے اور داڑھی محل فرض میں داخل نہیں۔

اختلاف = 5

وضو میں نیت کرنا سنت ہے یا فرض۔

عندالشافعی :- وضو میں نیت کرنا فرض ہے۔
دلیل :- وضو ایک عبادت ہے لہٰذا عبادت نیت کے بغیر درست نہ ہوگی۔
عند الاحناف :- وضو میں نیت کرنا مستحب ہے۔
دلیل :- نیکی عبادت اس وقت بنتی ہے جب نیت ملی ہو۔ لیکن وضوء مفتاحا للصلوۃ تو بن جائے گا اس لئے کہ وضوء کرنے والے نے مطہر شئ کا استعمال کیا ہے۔

اختلاف = 6

مسح میں پورے سر کو گھیرنا کس پانی سے سنت ہے۔

عند الشوافع :- مسح راس میں تین مختلف پانی سے سر کو گھیریں گے۔
دلیل :- حضور پاک نے وضو کیا اور تین بار مسح فرمایا۔
عندالاحناف :- مسح راس میں اسی پانی سے سر کو گھیریں گے۔
دلیل :- حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ نے وضو کیا اور ایک بار مسح کیا پھر فرمایا : یہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا وضوء ہے۔ امام شافعی کی روایت ایک پانی پر ہی محمول ہے اس لیے کہ ممکن ہے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا گرمی وجہ سے کیا ہو۔

اختلاف = 7

خارج من غیر السبیلین نجاست ناقض للوضوء ہے یا نہیں۔

عند الشوافع :- خارج من غیر سبیلین ناقض للوضوء نہیں ھے ۔
دلیل :- نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے قے فرمائی اور وضوء نہ فرمایا۔
عند الاحناف :- خارج من غیر السبیلین ناقض للوضوء ہے۔
دلیل :- (الوضو من کل دم سائل) حدیث مبارکہ کی وجہ سے ۔

اختلاف = 8

وضو میں ترتیب قائم رکھنا سنت ہے یا فرض
عند الشوافع :- ترتیب فی الوضو فرض ہے ۔
دلیل :- فاغسلو میں جو فاء ہے وہ تعقیب کے لئے آیا ہے۔
عند الاحناف :- ترتیب فی الوضوء سنت ہے۔
دلیل :- واوٗ اہل لغت کے اجماع کے مطابق جمع کے لئے آتا ہے۔

اختلاف = 9

کونسی قے ناقض للوضو ہے یا نہیں ۔

عند زفر :- قے ناقض للوضوء ہے خواہ قلیل ہو یا کثیر۔
دلیل :- حضور پاک کا فرمان :- القلس (قے) حدیث کے مطلق ہونے کی وجہ سے۔
عندالاحناف :- قے اگر منہ بھر ہو تو ناقض ھے اگر کم ہو تو ناقض نہیں۔
دلیل :- حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے ایک بار حدث والی چیزیں گنوائی اور فرمایا (منہ بھر قے) ناقض للوضو ہے ۔اور امام زفر کی روایت بھی کثیر پر محمول ہے۔

اختلاف = 10

بلغم کی قے ناقض وضوء ہے یا نہیں ۔

عند ابی یوسف :- بلغم کی قے منہ بھر ہو تو ناقض للوضوء ہے۔
دلیل :- مجاورۃ کی وجہ سے نجس ہے۔
عند الطرفین :- خواہ قلیل ہو یا کثیر بلغم کی قے ناقض وضو نہیں ۔
دلیل :- بلغم ایک چکنی شے ہے لہذا اس میں نجاست حلول نہیں کرے گی۔
نوٹ: یہ اختلاف جب ہے جب بلغم قے کی معدہ سے آئی ہو ۔

اختلاف = 11

خون کی قے ناقضِ وضوء ہے یا نہیں۔

عند محمد :- قے کی صورت میں آنے والا خون جما ہوا ہو یا بہنے والا ہو ناقض للوضوء ہے۔
دلیل :- قے کی دیگر اقسام پر قیاس کرتے ہوئے ۔
عند الشیخین :- اگر خون بھے اگرچہ قلیل ہو ناقضِ للوضوء ہے ۔
دلیل :- قے معدہ سے آتی ہے اور معدہ محل دم نہیں لھذا ضروری ہوا کہ یہ نجاست پیٹ میں زخم کی وجہ سے خارج ہوئی۔

اختلاف = 12

عنسل میں کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانے کا حکم۔

عند الشوافع :- عنسل میں کلی اور ناک میں پانی چڑھانا سنت ہے۔
دلیل :- نبی پاک ﷺ نے دس چیزیں فطرۃ میں سے گنوائیں ان میں سے کلی۔ناک میں پانی چڑھانے کو شمار کیا اسی وجہ سے یہ دونوں سنت ہیں ۔
عند الاحناف:-کلی اور ناک میں پانی چڑھانا فرض ہے۔
دلیل:- آیت مبارکہ میں "فاطھروا " والا حکم تمام بدن کو جہاں تک پانی پہنچانا ممکن ہے سب کو شامل ہے۔اور حدیث مبارکہ میں ہے (انھما فرضان فی الجنابۃ سنتان فی الوضوء) ۔

اختلاف = 13

منی کب عنسل واجب کرے گی۔
عند الشوافع :- منی جس طرح نکلے عنسل واجب کریگی۔
دلیل :- حدیث پاک کی وجہ سے (الماء من الماء) یعنی الغسل من المنی۔
عند الاحناف :- امر با لتطھیر جنابت کو شامل ہے ۔ اور جنابت لغت میں کہتے ہیں : منی کا شہوت کے طریقے پر نکلنا اور امام شافعی کی پیش کردہ روایت خروج من الشھوۃ پر محمول ہے۔

اختلاف = 14

وجوب عنسل میں منی کا انفصال مراد ہے یا خروج ۔
عند ابی یوسف :- منی سے عنسل جب واجب ہوگا جب منی خارج ہو۔
دلیل :- قیاس کرتے ہوئے خروج بالمزایلۃ پر کیونکہ عنسل کا تعلق ان دونوں سے ہے ۔
عند الطرفین :- منی اگر اپنے مقام سے شہوت سے جدا ہوئی اگرچہ خارج نہیں ہوئی تو عنسل واجب ہوجائے گا۔
دلیل :- جب عنسل انفصال کی وجہ سے من وجھ واجب ہوگیا تو احتیاط اس کو واجب کرنے میں ہی ہے۔

اختلاف = 15

جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے یا واجب۔

عند امام مالک :- جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے۔
دلیل :- حدیث پاک (من اتی الجمعۃ فالیغسل) کی وجہ سے ۔
عند الاحناف :- جمعہ کے دن غسل کرنا مستحب ہے۔
دلیل:- حدیث پاک میں ہے : جو جمعہ کے دن وضو کرے تو فبھا اور اگر غسل کرے تو افضل ہے اور امام مالک کی حدیث استحباب پر محمول ہے یا منسوخ ہے

اختلاف = 16

ماء زعفران سے وضو جائز ہے یا نہیں۔

عند الشافعی :- ماء زعفران اور اس کی مثل پانیوں سے وضو کرنا جائز نہیں ھے ۔
دلیل:- یہ پانی جنس زمین سے نہیں بلکہ یہ تمام ماء مقید ہیں ۔
عند الاحناف :- ماء زعفران اور اس کی مثل پانی سے وضو کرنا جائز ہے۔
دلیل :- پانی کا نام ان پانیوں پر علی الاطلاق باقی ہے اس لیے کہ ان پانیوں کے لیے علیحدہ سے کوئی نام رکھا نہیں جاتا ۔ اور پانی کی زعفران کی طرف اضافت ایسے ہی ہے جیسے کنویں اور چشمے کی طرف پانی کی اضافت لھذا اسے ماء مقید کہنا درست نہیں۔

اختلاف = 17

ماء غدیر میں تحریک کا اعتبار کس طرح ہوگا.

عند محمد :- ماء غدیر میں تحریک کا اعتبار وضو سے ہوگا۔
عند ابی یوسف :- تحریک بالید سے اعتبار ہوگا۔
عند امام اعظم :- غسل کے ذریعے تحریک کا اعتبار ہوگا۔
دلیل :- ماء غدیر میں وضو سے زیادہ غسل کی حاجت ہوتی ہے۔

اختلاف =18

قلیل پانی میں نجاست گر جائے تو کیا حکم ہو گا۔

عند امام مالک:- جب تک اوصاف ثلاثہ میں سے کوئی ایک وصف نہ بدل جائے پانی پاک ہے۔
دلیل :- حدیث پاک میں ھے :- پانی کو کوئی چیز نجس نہیں کرتی مگر وہ جو اس کا رنگ یا بو یا ذائقہ بدل دے۔
عند الشافعی:- اگر پانی دو قلتین ہو تو پانی پاک ہے۔
دلیل:- حدیث پاک کی وجہ سے:اذا بلغ الماء قلتین لم یحمل خبثا۔
عند الاحناف :- قلیل پانی میں نجاست گر جائے تو پانی ناپاک ہو جائے گا خواہ نجاست قلیل ہو یا کثیر۔
دلیل:- حدیث مستیقظ میں فقط ہاتھ کے نجس ہونے کا احتمال تھا تو وہاں دھونے کا حکم دیا تو یہاں بدرجہ اولیٰ حکم دیں گے۔ اسی طرح حدیث پاک میں ہے{لا یبولن احدکم فی الماء الدائم ولا یغسلن من الجنابۃ)
اس حدیث میں قلیل اور کثیر کی تفصیل نہیں۔

اختلاف =19

جن جانوروں میں بہتا ہوا خون نہ ہو ان کا پانی میں مر جانا پانی کو نجس کرے گا یا نہیں۔

عند الشوافع :- جن جانوروں میں بہتا ہوا خون نہ ہو ہو ان کا پانی میں مر جانا پانی کو نجس کردے گا۔
دلیل :- آیت مبارکہ حرمت علیکم المیتۃ کی وجہ سے کہ اس میں تحریم بطریق نجاست ہے تحریم بطریق الکرامۃ نہیں۔
عند الاحناف :- نجس نہیں کرے گا۔
دلیل :- حدیث پاک کی وجہ سے : جس برتن میں یہ (جاندار) گر جائیں اس سے کھانا پینا حلال ہے۔

اختلاف =20

پانی کے جانداروں کا پانی میں مر جانا پانی کو نجس کرے گا یا نہیں۔

عند الشوافع :- پانی کے جانداروں کا پانی میں مرجانا پانی کو نجس کر دے گا سوائے مچھلی کے۔
دلیل :- آیت مبارکہ میں حرمت علیکم المیتۃ کی وجہ سے کہ اس میں تحریم بطریق نجاست ہے تحریم بطریق الکرامۃ نہیں۔
عند الاحناف :- نجس نہیں کرے گا۔
دلیل :- قاعدہ یہ ہے کے جب تک شئے اپنے معدن میں ہو اس پر حکم نجاست نہیں لگتا جیسے کہ وہ انڈا جو خون ہو گیا ہو اور اس وجہ سے بھی کہ خون والے جانور پانی میں نہیں رہتے اور خون ہی اصل نجس کرنے والا ہے لہٰذا جب ان میں خون نہیں تو نجس بھی نہیں۔

اختلاف =21

ماء مستعمل حدث کو زائل کرے گا یا نہیں۔

عند الشوافع و مالک:- ماء مستعمل حدث کو زائل کرے گا۔
دلیل:- مطہر شئ طہارت کا بار بار فائدہ دیتی ہے جیسے گھاس والی گھانتی۔
عند زفر :- اگر مستعمل باوضو تھا تو ماء مستعمل حدث کو زائل کرے گا اور بے وضو تھا تو حدث کو زئل نہیں کرے گا۔
دلیل :- اعضاء کی حقیقت پاک ہے تو اسی اعتبار سے پانی بھی پاک ہوگا لیکن حکما نجس ہے تو پانی پر حکم نجس ہوگا۔(امام شافعی کا ایک قول یہ ہے)
عند الشیخین :- ماء مستعمل نجس ہے اور حدث کو زائل نہیں کرے گا۔
دلیل :- کیونکہ اس کے ذریعے نجاست حکمیہ کو زائل کیا گیا ہے لھذا اس کو ایسا سمجھا جائے گا جیسے اس پانی سے نجاست حقیقیہ کو زائل کیا گیا ہو۔
عند محمد :- طاہر غیر مطہر ہے۔

اختلاف = 22

مردار کے بال اور اس کی کھال طاہر ہے یا نجس۔

عندالشوافع :- مردار کے بال اور اس کی کھال نجس ہیں۔
دلیل:- اس لیے کہ بال اور کھال مردار کے جسم کے اجزاء ہیں ۔
عندالاحناف : مردار کے بال اور اس کی کھال پاک ہے۔
دلیل:- بال اور کھال میں حیاۃ نہیں ہوتی اسی وجہ سے ان کے کاٹنے سے درد نہیں ہوتا لھذا ان کو مردار کے اجزاء کہنا درست نہیں کیونکہ موت حیاۃ کے ختم ہونے کا نام ہے ۔

اختلاف = 23

انسان کے بال اور اس کی ہڈیاں پاک ہے یا نجس۔

عند الشوافع :- انسان کے بال اور اس کی ہڈیاں نجس ہیں۔
دلیل:- ان سے نفع نہیں اٹھاتے اور اس کی بیع نہیں ہوتی۔
عندالاحناف :- انسان کے بال اور اس کی ہڈیاں پاک ہیں۔
دلیل :- کسی بھی حرمت کے نہ ہونے کی وجہ سے اور بیع یا انتفاع کا مشروع نہ ہونا انسان کی کرامت کی وجہ سے ہے۔

اختلاف = 24

بکری اگر کنویں میں پیشاب کردے تو کیا حکم ہوگا۔

عند محمد :- بکری اگر کنویں میں پیشاب کردے تو کنواں اس وقت تک پاک ہے جب تک پیشاب غالب نہ آجائے۔ دلیل :- ماکول اللحم جانور کا پیشاب پاک ہے حضور ﷺ نے قبیلہ عرنیین والوں کو اس کے پینے کا حکم دیا۔
عند الشیخین :- تمام کا تمام کنواں خالی کیا جاے گا۔ دلیل :-حدیث پاک میں ہے (استنزھو من البول فان عذاب القبرمنہ) اس حدیث پاک میں ماکول اللحم اور غیر ماکول اللحم کی تفصیل موجود نہیں۔
رہی بات عرنیین کی تو حضور پاک نے بطریق الوحی جان لیا تھا کہ ان کے لیے اس پیشاب میں شفاء ہے۔

اختلاف = 25

کنویں میں جانور اگر پھول جائے پھٹ جائے تو کیا حکم ہوگا۔

عند الصاحبین :- کنویں میں جانور گر جائے اور پھول پھٹ جائے اب اگر گرنے کے وقت کا معلوم نہ ہو تو نماز وغیرہ کسی چیز کا اعادہ نہیں کرینگے۔
دلیل:- طھارت ایک یقینی شیئ ہے اور حدث میں شک ہے لھذا یقین شک سے زائل نہیں ہوگا۔
عند امام اعظم :- تین دن اور تین راتوں کی نماز کا اعادہ کریں گے ۔اور جو کپڑے دھوئے ہیں انہیں دوبارہ دوئیں گے۔
دلیل:- موت کا سبب ظاہر پانی میں گر جانا ہے لھذا موت کو اسی پر قیاس کریں گے مگر یہ بات پھول پھٹ جانا پرانے ہونے کی دلیل ہے لہٰذا اسے تین کے ساتھ مقدر کریں گے۔

اختلاف = 26

بلی کے جھوٹے کا حکم بیان کریں۔

عند ابی یوسف:- بلی کا جھوٹا طاہر غیر مکروہ ہے ۔
دلیل:- حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے بلی کے لیے پینے کا برتن جھکایا تھا۔
عندالطرفین:- بلی کا جھوٹا مکروہ ہے ۔
دلیل:- الھرۃ سبع یعنی بلی چیر پھاڑ کرنے والا درندہ ہے مگر اس کے گھر میں بار بار آنے کی وجہ سے نجس والا حکم ساقط ہوگیا البتہ کراہت باقی ہے۔

اختلاف=27

نبیذ تمر سے وضوء کرنا جائز ہے یا نہیں۔

عند ابی یوسف و شافعی :- تیمّم کا حکم ہوگا وضوء نہیں کر سکتا۔
دلیل:-آیت مبارکہ پر عمل حدیث سے زیادہ قوی ہے یا حدیث آیت کی وجہ سے منسوخ ہے۔
عند محمد:- وضوء بھی کرے تیمّم بھی۔
دلیل:-حدیث میں اضطراب ہے اور تاریخ میں جھالت ہے۔
عند ابی حنیفہ:- نبیذ تمر سے وضوء کرے تیمّم نہیں کر سکتا۔
دلیل:- نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے لیلۃ الجن کی رات جب پانی نہ پایا تو نبیذ تمر سے وضوء فرمایا۔
اور یہ حدیث پاک مشہور ہے صحابہ کرام کا عمل رہا ہے اور ایسی حدیث کے ذریعے کتاب اللہ پر زیادتی بھی جائز ہے۔لھذا اسے منسوخ کہنا درست نہیں۔

اختلاف=28

تیمّم کس چیز سے جائز ہے۔
عند ابی یوسف :- تیمّم صرف تراب اور رمل سے جائز ہے۔
دلیل:-آیت مبارکہ میں میں سعیدا طیبا سے مراد ترابا منبتا ہے مگر یہ کہ حضرت ابن عباس نے اس پر رمل کی زیادتی ہے۔
عند الشافعی:- تیمّم صرف تراب منبت سے جائز ہے۔
دلیل:- صعیدا طیبا سے تراب منبت مراد ہے۔
عند الطرفین:- ہر اس چیز سے جائز ہے جو زمین کی جنس سے ہو۔
دلیل:- صعید کہتے ہیں سطح زمین کو اسکے زمین سے نکلنے کی وجہ سے اس کو صعید کہا لھذا ہر جنس زمین سے تیمّم جائز ہے۔

اختلاف = 29

تیمّم میں نیت فرض ہے یا نہیں۔

عند زفر:۔ تیمّم میں نیت فرض نہیں۔
دلیل:۔ تیمّم وضو کا خلیفہ ہے لہٰذا جب اصل میں نیت نہیں تو فرع میں کیسے ہو گی۔
عند الاحناف:۔ تیمّم میں نیت فرض ہے۔
دلیل:۔ تیمّم کا معنیٰ ہی ارادہ کرنا ہے تو ارادہ نیت کے بغیر کیسے متحقق ہو سکتا ہے یا پھر تیمّم ایک مخصوص حالت میں مطھر ہے لھذا اس کے لیے نیت ضروری ہو گی ۔

اختلاف = 30

متیمم ایک تیمّم سے کتنی نمازے پڑھ سکتا ہے ۔

عند الشوافع:۔ متیمم ایک تیمّم سے ایک فرض ادا کر سکتا ہے۔
دلیل:۔ تیمّم طہارت ضروریہ ہے اور ضرورت ایک سے پوری ہوجاتی ھے ۔
عند الاحناف:۔ متیمم ایک تیمّم سے جتنی فرض و نوافل چاہے پڑھ سکتا ہے۔
دلیل:۔ پانی کے نہ ہونے کی حالت میں تیمّم مطلّقا طہارت کا فائدہ دے گا جب تک کہ وہ اپنی شرط پر باقی ہے۔

اختلاف = 31

امام یا مقتدی عید کی نماز میں بے وضو ہو گے، تو کیا حکم ہے ۔

عند الصاحبین:۔ امام یا مقتدی نماز عید میں محدث ہو گئے تو بنا نہیں کریں گے۔
دلیل:۔ مقتدی اور امام پر عید کے فوت کا خوف نہیں۔
عند امام اعظم:۔ امام اور مقتدی تیمّم کے ساتھ بنا کرکے نماز جاری رکھیں ۔
دلیل:۔ امام اور مقتدی پر فوت کا خوف باقی ہے اس لئے کہ یہ دن رش کا دن ہے ممکن ہے کہ کوئی عارضہ طاری ہو اور نماز فاسد کر دے۔

اختلاف=32

جرموق پر مسح کرنا جائز ہے یا نہیں۔
عند الشوافع:- جرموق پر مسح کرنا جائز نہیں۔
دلیل:- بدل کا بدل نہیں ہوتا ہوتا موزہ خود بدل ہے لہٰذا اس کا بدل نہیں ہوگا۔
عند الاحناف:- جرموق پر مسح کرنا جائز ہے۔
دلیل:-نبی پاک علیہ السلام نے جرموق پر مسح فرمایا۔
اور یہ موزے کا بدل نہیں بلکہ رجل (ٹانگ) کا بدل ہے۔

اختلاف=33

مسح علی الجوربین جائز ہے یا نہیں ۔

عند الصاحبین:- مسح علی الجوربین جائز ہے جبکہ موزے رستے نہ ہو۔
دلیل:- حدیث پاک میں ہے : نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مسح علی الجوربین فرمایا۔
عند امام اعظم:- مسح علی الجوربین اس وقت جائز ہے جب کہ موزے مجلدین یا منعلین ہو ۔
دلیل:- جوربین میں خف کا معنی موجود نہیں کیونکہ انہیں پہن کر مستقل چلنا ممکن نہیں۔

اختلاف=34

حیض کی کم اور زیادہ مدت میں اختلاف لکھیں۔

عند الشافعی:- کم از کم مدت ایک دن اور ایک رات اور زیادہ سے زیادہ مدت 15دن ہے۔
عند ابی یوسف:- کم از کم مدت دو دن اور تیسرے دن کا اکثر حصہ اور زیادہ سے زیادہ مدت 10دن ۔
عند الاحناف:- کم از کم مدت تین دن اور زیادہ سے زیادہ مدت 10دن ہے ۔
دلیل :- حدیث پاک کی وجہ سے

اختلاف=35

معذور شرعی (مستحاضہ) ایک وضو سے کتنی نمازے پڑھ سکتی ہے۔

عند الشوافع:- مستحاضہ عورت ہر نماز کے لیے نیا وضو کرے گی۔
دلیل:- حدیث پاک کی وجہ سے المستحاضہ تتوضأ لکل صلوۃٍ
عندالاحناف:- مستحاضہ عورت ایک وضوء سے اس وقت میں جتنی چاہے فرض و نوافل پڑھ سکتی ہے۔
دلیل :- المستحاضہ تتوضأ لکل وقت صلوۃٍ اس حدیث میں لام وقت کے لیئے مستعار ہے اور امام شافعی کی پیش کردہ حدیث سے یہی مراد ہے۔

اختلاف=36

معذور کی طہارت کب ختم ہوگی۔

عند زفر:- معذور کی طہارت وقت کے داخل ہونے سے ٹوٹ جائیگی۔
عند ابی یوسف:- معذور کی طہارت وقت داخل ہو یا خارج ٹوٹ جائے گی۔
دلیل:- حاجت وقت پر منحصر ہے لھذا وقت سے پہلے یا بعد میں اس کا اعتبار نہ ہوگا۔
عندالطرفین:- معذور کی طہارت وقت کے خارج ہونے سے ٹوٹ جائے گی۔
دلیل:-طہارت کا وقت پر مقدم ہونا ضروری ہے تاکہ جوں ہی وقت داخل ہو معذور شرعی ادائیگی پر قادر ہو جائے۔

اختلاف=37

موزے کو جرم دار نجاست پہنچی تو اس کے حکم میں اختلاف بیان کریں۔

عند محمد:- موزے کو جرم دار نجاست پہنچی پھر وہ خشک ہو گئ اور اسے زمین پر رگڑ دیا تو یہ جائز نہیں سوائے منی میں ۔
دلیل:- نجاست کے اجزا موزوں میں حلول کر جاتے ہیں لھذا رگڑنا اس کے لیے طھارت کا سبب نہیں ۔ اور منی میں حلول نہیں کرتے تو اس میں جائز ہے ۔
عند الشیخین:- موزے پر لگی نجاست کو خشک ہونے کے بعد رگڑ کر پاک کر سکتے ہیں ۔
دلیل:- حدیث پاک میں ہے : اگر موزے پر نجاست لگے تو ان کا زمین سے مسح کرو کہ بے شک یہ مسح کرنا ان کے لیے طہارت ہے۔ رہی بات نجاست کے اجزا کے حلول کی تو وہ بہت تھوڑی ہوتیں ہیں جو خشک ہونے پر ختم ہو جاتے ہیں ۔

اختلاف=38

کس وقت نجاست غلیظہ میں نماز جائز اور ناجائز ہے۔
عند زفر والشافعی:- نجاست قلیل ہو یا کثیر مانع صلوۃ ہے ۔
دلیل:- نص مطلق ہے اس میں قلیل و کثیر کی صراحت نہیں ۔
عند الاحناف:- نجاست درھم کی مقدار میں یا اس سے کم ہو تو نماز جائز ہے اور اگر زیادہ ہو تو نماز جائز نہیں ۔
دلیل:- قلیل نجاست سے عادۃً بچنا ممکن نہیں لھذا اس کا اندازہ موضع استنجاء کے اعتبار سے لگا کر اسے معاف کردیا اور زیادہ میں حکم لگا دیا۔

اختلاف = 39

بول فرس کپڑوں کو لگ جائے تو کیا حکم ہوگا۔

عند محمد :- بول فرس کپڑوں کو جتنا لگے مانع صلوۃ نہیں ۔
دلیل:- مأکول اللحم جانور کا پیشاب پاک ہے۔
عند الشیخین:- اگر بول فرس فحش مقدار میں لگے تو مانع صلوۃ ہے ورنہ نہیں ۔
دلیل:- اس کے نجس ہونے میں آثار مختلف ہے لھذا حکم میں تخفیف آگئ ۔

اختلاف = 40

غیر مأکول اللحم پرندوں کی بیٹ کپڑے پر لگی تو کیا حکم ہے۔

عند محمد:- غیر ماکول اللحم کی بیٹ درھم سے زائد لگی تو نماز جائز نہیں۔
دلیل:- تخفیف ضرورۃ کی وجہ سے آتی ہے اور یہاں کوئی ضرورۃ نہیں۔
عندالشیخین:- غیر مأکول اللحم کی بیٹ درھم سے زائد لگ جائے تو نماز جائز ہے ۔
دلیل:- یہ پرندے ہوا میں اڑتے رہتے ہیں اور ان سے بچنا متعذر ہے لھذا ضرورت ثابت ہو گئ۔

اختلاف = 41

استنجاء میں پتھروں کی تعداد سنت ہے یا نہیں۔

عند الشافعی:- استنجاء میں 3 پتھر سنت ہیں ۔
دلیل:-حدیث پاک :جو استنجا کرے وہ تین پتھروں سے کرے ۔
عندالاحناف:- استنجاء میں پتھروں کی تعداد سنت نہیں ۔
دلیل:- حدیث پاک میں ہے : جو استنجا کرے اسے چاہیئے کہ طاق عدد کرے اور جو اس پر عمل کرے تو اچھا ہے اور جو نہ کرے تو کوئی حرج نہیں۔اور امام شافعی کی روایت متروک ہے۔

اختلاف = 42

مصلی نے تحری کرکے نماز پڑھ لی بعد میں پتہ لگا تحری غلط ہوئی تو کیا حکم ہے۔

عند الشوافع :- اگر قبلہ کی طرف پیٹھ کرکے نماز پڑھی تو اعادہ کرے۔
عند الاحناف:- نماز کا اعادہ نہیں کریگا اگرچہ قبلہ کو پیٹھ کی ہو۔
دلیل:- کیوں کہ شریعت نے اسے اس کی وسعت کے مطابق تحری کا مکلّف کیا تھا اور یہ اسے لے آیا ہے۔

اختلاف = 43

تکبیر تحریمہ کا کہنا شرط ہے یا فرض ؟

عندالشوافع :- تکبیر تحریمہ کا کہنا رکن ہے .
دلیل :- نماز کے دیگر ارکان کے لئے جو شرائط مقدر ہیں وہی اس کے لئے ہیں .
عند الاحناف :- تکبیر تحریمہ کا کہنا شرط ہے .
دلیل- اگر تکبیر تحریمہ کو رکن مانیں تو اس آیت میں (واذکراسم ربہ فصلی) عطف الشیئ علی نفسہ لازم آئے گا جو کہ محال ہے۔

اختلاف = 44

تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ کہاں تک اٹھائیں گے ۔

عندالشوافع :- ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھائیں گے
دلیل :- ابو حمید ساعدی کی حدیث ہے : جب نبی پاک تکبیر کہتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک بلند کرتے ۔
عند الاحناف :- وائل بن حجر ، حضرت انس اور حضرت براء کی حدیث ہے۔ جب نبی پاک تکبیر کہتے تو اپنے ہاتھوں کو دونوں کانوں کی لو تک اٹھاتے ۔
اور امام شافعی کی روایت حالت کبر پر محمول ہے۔

اختلاف = 45

اگر کسی نے اللہ اکبر کے بجائے اللہ اجل اعظم وغیرہ کہ دیا تو کیا حکم ہے ؟۔

عند ابی یوسف _:- اگر عربی جاننے والا ہے تو جائز نہیں سوائے اللہ الاکبر یا اللہ الکبیر کے کہ ان کا کہنا جائز ہے .
دلیل:- افعل اور فعیل کے صیغے رب کے لئے صفات میں برابر ہیں ۔
عند الشوافع :- اللہ الاکبر اور اللہ الکبیر کے سوا کوئی اور جائز نہیں ۔
دلیل:- مقام ثناء میں الف لام کا داخل کرنا زیادہ ابلغ ہے -
عند امام مالک :- اللہ اکبر کے سوا کوئی اور جائز نہیں۔
دلیل :- کیوں کہ یہ منقولی ہیں اور اس میں اصل توقیفی ہونا ہے ۔
عندالطرفین :- ہر وہ الفاظ جن میں تعظیم ہو ان کا کہنا جائز ہے۔
دلیل :- تکبیر سے مقصد تعظیم ہے اور لغت میں بھی تکبیر تعظیم کو کہتے ہیں اور یہ ان سب الفاظ سے حاصل ہے -

اختلاف = 46

نماز میں ہاتھ باندھنے میں اختلاف بیان کریں -

عند امام مالک :- نماز میں ہاتھ لٹکا دیں گے ۔
دلیل :- نبی پاک نماز میں ارسال کرتے۔
عندالشوافع :- نماز میں ہاتھ سینے پر باندھیں گے ۔
دلیل:- حضرت وائل کی حدیث کی وجہ سے ۔
عند الاحناف :- نماز میں ہاتھ ناف کے نیچے باندھیں گے ۔
دلیل :- نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا یہ بات سنت میں سے ہے کہ (نماز میں) سیدھے ہاتھ کو الٹے ہاتھ پر رکھ کر ناف کے نیچے رکھا جائے -

اختلاف =47

نماز میں قراءت کے حوالے سے ائمہ ثلاثہ کا اختلاف بیان کریں ؟

عند امام مالک:- فاتحۃ الکتاب اور کسی سورت کا پڑھنا فرض ہے۔
دلیل- لا صلاۃ الا بفاتحۃ الکتاب وسورۃ معھا -
عندالشوافع :- فاتحہ کا پڑھنا فرض ہے۔
دلیل :- لا صلاۃ الا بفاتحۃ الکتاب -
عند الاحناف :- فاتحۃ الکتاب اور کسی بھی سورت کا پڑھنا فرض نہیں، البتہ واجب ہے۔
دلیل :- فاقرءوا ما تیسر من القرآن میں قراءت کے مطلق ہونے کی وجہ سے ۔

اختلاف =48

سجدے میں ناک پر اکتفاء کرنا جائز ہے یا نہیں ۔
عندالصاحبین :- بلا عذر ناک پر اکتفاء کرنا جائز نہیں۔
دلیل :- حدیث پاک (امرت ان اسجد علی
سبعۃ) کی وجہ سے ۔
عند امام اعظم :- ناک پر اکتفاء کرنا جائز ہے ۔
دلیل :- سجدہ بعض چہرہ رکھنے سے بھی ثابت ہو جاتاہے اور اسی کا حکم دیا گیا ہے۔

اختلاف=49

ظہر کی پہلی دو رکعتیں چھوٹی ہوں گی یا لمبی بیان کریں ؟

عند محمد :- تمام نمازوں میں پہلی رکعت دوسری سے لمبی ہو گی۔
دلیل :- نبی پاک تمام نمازوں میں پہلی رکعت کو دیگر رکعت پر لمبا کرتے ۔

عندالشیخین :- دونوں رکعتیں برابر ہوں گی ۔
دلیل :- دونوں کے لئے قراءت کا حکم یکساں ہے تو مقدار رکعت میں بھی دونوں یکساں ہوں گے۔

اختلاف=50

ظہر کا آخری وقت بیان کریں۔

عند الصاحبین :- ظہر کا آخری وقت جب ہر چیز کا سایہ ایک مثل ہو جائے۔
دلیل :- جبریل امین نے پہلے دن اس وقت میں عصر کی امامت فرمائی ۔

عند ابی حنیفہ :- ظہر کا آخری وقت جب ہر چیز کا سایہ اصلی دو مثل ہو جائے۔
دلیل :- حدیث پاک میں ہے : (تم ظہر کو ٹھنڈا کر کے پڑھو) اور سایہ اصلی کے ایک مثل ہونے کے وقت عرب کے ہاں شدید گرمی ہوتی ہے لہٰذا یہ دونوں حدیث کے ایک دوسرے کے معارض آگئیں لھذا شک کی وجہ سے یقین کو ساقط نہیں کریں گے۔

اختلاف=51

وتر کا اول وقت بیان کریں۔

عند الصاحبین :- وتر کا اول وقت عشاء کے بعد ہے۔
دلیل:- حدیث پاک میں ہے : (تم وتر کو عشاء سے فجر کے طلوع ہونے تک پڑھ لو)

عند امام اعظم :- جو عشاء کا وقت ہے وہی وتر کا وقت ہے۔
دلیل :- یہ دونوں ایک عمل واجبی ہیں لہٰذا ان دونوں کا ایک وقت ہوگا۔

اختلاف=52

فجر کا مستحب وقت کیا ہے۔

عند الشوافع :- ہر نماز میں تعجیل مستحب ہے لہٰذا فجر میں بھی تعجیل کریں گے۔
دلیل:- اللہ پاک کی خوشنودی اول وقت میں ہے۔

عند الاحناف:- فجر کو روشن کرکے پڑھنا مستحب ہے۔
دلیل:- اسفرو بالفجر فانہ اعظم للاجر ۔ اس حدیث کی وجہ سے۔

اختلاف = 53

اذان میں ترجیع سنت ہے یا نہیں۔

عند الشوافع :- اذان میں ترجیع سنت ہے۔
دلیل :- حضور پاک نے ابو محذرہ کو ترجیع کا حکم دیا۔

عندالاحناف :- اذان میں ترجیع سنت نہیں ہے۔
دلیل :- احادیث مشہورہ میں ترجیع منقول نہیں اور جو روایت امام شافعی نے بیان کی ہے کہ وہ تعلیم پر محمول تھی جسے آپ نے ترجیع گمان کرلیا۔

اختلاف = 54

مؤذن کا امیر کے لیئے اذان میں السلام علیک الخ کہنا کیسا۔

عند محمد :- مؤذن کے لئے مناسب نہیں ہے کہ وہ اذان میں امیر کو مخاطب کرتے۔
دلیل :- کیونکہ لوگ جماعت کے معاملے میں برابر ہیں ۔

عند ابی یوسف :- مؤذن اگر امیر کو اذان میں مخاطب کرے تو کوئی حرج نہیں۔
دلیل :- امیر امور مسلمین میں مشغول ہے اس لیے امیر کو خطاب کرنا درست ہے تاکہ امیر کی جماعت فوت نہ ہو۔

اختلاف = 55

مغرب اذان اور نماز میں وقفہ کا حکم بیان کریں۔

عند الشافعی :- مغرب کی اذان اور نماز میں دو رکعتوں کو ادا کرنے کی مقدار فاصلہ کیا جائے گا۔
دلیل :- تمام نمازوں پر قیاس کرتے ہوئے۔

عند الصاحبین :- مغرب میں جلسہ خفیفہ ضروری ہے ۔
دلیل :- اس لیئے کہ اذان و اقامت میں وصل مکروہ ہے۔ لہٰذا فاصلہ کریں گے جیسا کہ دو خطبوں میں ہوتا ہے۔

عند امام اعظم :- مغرب میں فاصلہ نہیں کریں گے اور تاخیر کرنا مکروہ ہے۔
دلیل:- مغرب میں ادنٰی فصل پر اکتفاء کیا جائے گا اور ادنی فصل سکتہ سے واقع ہوجائے گی ۔

اختلاف = 56

وقت سے پہلے اذان دینا کیسا.

عند الشوافع و ابی یوسف :- فجر کی اذان رات کے نصف اخیر میں جائز ہے۔
دلیل :- اہل حرمین کے توارث کی وجہ سے۔

عند الاحناف :- وقت سے پہلے کسی نماز کی اذان جائز نہیں۔
دلیل :- حضور پاک کے حضرت بلال کو فرمانے کی وجہ سے : تم اذان نہ کہو حتی کہ فجر تمہارے لئے روشن ہو جائے۔

اختلاف=57

مرد کے ستر میں اختلاف بیان کریں۔

عند الشوافع :- مرد کے ستر میں گھٹنے داخل نہیں اور ناف داخل ہے۔
دلیل:- حدیث پاک: گھٹنے ستر میں داخل نہیں ۔

عندالاحناف:- مرد کے ستر میں گھٹنے داخل ہیں اور ناف داخل نہیں ۔
دلیل:- حدیث پاک میں ہے : مرد کا ستر ناف کے نیچے سے شروع ہے حتی کہ گھٹنے اس میں شامل ہو جائیں۔

اختلاف=58

اگر عورت کا ستر ربع یا ثلث کی مقدار نماز میں کھلا ہوا ہو تو کیا حکم ہے ۔

عند ابی یوسف :- اگر عورت کا کھلا ستر نصف سے کم ہے تو اعادہ نہیں ہوگا اور اگر زیادہ ہے تو ہوگا ۔
دلیل:- کیونکہ شئی کے نصف کو کثرت سے موصوف کرتے ہیں ۔

عند الطرفین :- اگر ربع سے کم کھلا ہو تو اعادہ نہیں اور اگر زیادہ ہو تو ہوگا ۔
دلیل:- شریعت میں ربع کی مقدار کو کل کے قائم مقام کرتے ہیں۔جیسے کہ سر کے مسح میں اور حلق فی الاحرام میں ۔

اختلاف=59

مغرب کا اول اور آخر وقت بیان کریں۔

عند الشوافع :- مغرب کا اول و آخر وقت جس میں تین رکعت پڑھ لی جائیں۔
دلیل:- حدیث پاک میں ہے : جبریل امین نے اسی وقت امامت کی۔
عند الاحناف :- مغرب کا اول وقت جب سورج غروب ہو جائے اور آخری جب شفق غائب ہو جائے۔
دلیل :- حدیث پاک میں ہے : مغرب کا اول وقت جب سورج غروب ہو اور آخری وقت جب تک شفق غائب نہ ہو ۔

اختلاف=60

مغرب کے آخری وقت میں شفق سے کیا مراد ہے۔

عندالصاحبین والشافعی :- شفق سے حمرہ (لال سرخی) مراد ہے ۔
دلیل:- حدیث پاک : الشفق حمرۃ ہے۔

عند امام اعظم :- شفق سے مراد سفیدی ہے جو افق میں ہو۔
دلیل:-حدیث پاک میں ہے : (مغرب کا آخری وقت جب افق سفید ہو جائے) ۔ اور صاحبین و شافعی کی پیش کردہ روایت موقوف ہے۔

اختلاف = 61

عادم مزیل النجاسۃ کے لیے کیا حکم ہے۔

عند محمد والشافعی:۔ اگر کسی شخص کے پاس نجاست زائل کرنے والی کوئی چیز نہ ہو اور اس کے کپڑے ربع سے کم پاک ہیں تو وہ انہیں کپڑوں میں نماز پڑھے گا ننگے نماز پڑھنے کی اجازت نہیں ۔
دلیل :۔ ان کپڑوں میں نماز پڑھنے کے ساتھ ایک فرض ترک کرنا ہے اور ننگے نماز پڑھنے میں ایک زیادہ فرض ترک ہونگے۔

عند الشیخین :۔ ربع ثوب سے کم والی صورت میں کپڑے میں اور ننگے پڑھنے دونوں اختیار ہونگے۔
دلیل:۔ ان دونوں میں سے ہر ایک جواز صلوۃ کو استواء کے طور پر مانع ہے۔

سعادت مند شاگرد

سیدی اعلی حضرت مجدد دین و ملّت امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :۔ عقلمند اور سعادت مند شاگرد اگر استاد سے بڑھ بھی جائیں تو اسے استاد کا فیض اور برکت سمجھتے ہیں اور پہلے سے بھی زیادہ استاد کے پاؤں کی مٹی پر سر ملتے ہیں۔

تمت بالخیر بفیضان المرشد
19/02/23